125792 ۔ لڑکی کا والد فوت ہو گیا اور والدہ عدت میں ہو تو کیا نکاح ہو سکتا ہے ؟

سوال

میری منگیتر کا والد فوت ہو گیا ہے اور اس کےگھر والے غمزدہ ہیں والدہ عدت گزار رہی ہے، عقد نکاح کے وقت والدہ کی عدت کے تین ماہ گزرے ہونگے، کیونکہ عقد نکاح کے ایام والد کی زندگی میں طے ہوئے تھے کیا میرے لیے بغیر خوشی کے مظاہر عقد نکاح کرنا جائز ہے یا کہ اسےمؤخر کر دوں، یہ علم میں رہے کہ میں اپنے ملك سے دور ہوں اور ملازمت کی بنا پر آئندہ وقت میں عقد نکاح کا وقت مقرر کرنا مشکل نظر آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس لڑکی کے ساتھ آپ کا نکاح کرنا جائز ہے چاہے لڑکی کی ماں عدت میں ہی کیوں نہ ہو، اس لیے کہ شریعت مطہرہ میں اس کی ممانعت نہیں آئی، اور پھر عقد نکاح کے لیے خوشی و فرحت کے امور کرنا شرط نہیں، کیونکہ عقد نکاح کے لیے لڑکی کا ولی اور دو عادل گواہ اور ایجاب و قبول ہونا ہی کافی ہیں.

لیکن اس میں آپ کو لڑکی کےگھر والوں کے جذبات کا خیال کرنا ہوگا، اگر تو انہیں اس وقت عقد نکاح کرنے سے کوئی اذیت و تکلیف نہیں ہو گی تو الحمد للہ، وگرنہ آپ اتنی دیر تك عقد نکاح کو مؤخر کردیں جب تك ان کا غم ہلکا نہ ہو جائے، اور لڑکی کی والدہ عدت ختم ہونے اگر وہ رغبت رکھے تو خود بھی زینت اختیار کر سکے.

یہ سب کو معلوم ہے کہ جس عورت کا خاوند فوت ہو چکا ہو تو وہ دوران عدت نہ تو زیور پہن سکتی ہے اور نہ ہی بناؤ سنگھار کر سکتی ہے، اور نہ ہی خوشبو استعمال کر سکتی ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (13966) کے جواب کا مطالعہ کریں.

حاصل یہ ہوا کہ: اگر لڑکی کےگھر والے راضی ہوں اور ایسا کرنے سے انہیں کوئی تکلیف اوراذیت نہ ہوتی ہو تو شرعی طور پر اس طرح کی حالت میں عقد نکاح کرنے میں کوئی مانع نہیں.

واللہ اعلم .